(۸) مولانا محمد یٰسین ظفر حفظہ اللہ مدیر التعلیم جامعہ سلفیہ فیصل آباد

(۹) مولانا صوفی محمد گلزار حفظہ اللہ شیخ الحدیث کلیہ دار القرآن والحدیث جناح کالونی فیصل آباد

(۱۰) مولانا محمد ھود حفظہ اللہ مدرس کلیہ دار القرآن والحدیث (۱۱) مولانا محمد انس مدنی حفظہ اللہ مدیر کلیہ دار القرآن

(۱۲) مولانا عبدالشکور شاہ حفظہ اللہ مدرس دارالدعوۃ السلفیہ ستیانہ بنگلہ (۱۳) مولانا عتیق اللہ سلفی حفظہ اللہ مدیر دارالدعوۃ

(۱۴) مولانا عبدالکبیر علوی حفظہ اللہ شیخ الحدیث جامعہ تعلیمات اسلامیہ فیصل آباد (۱۵) مولانا عابد مجید مدنی حفظہ اللہ مدیر التعلیم جامعہ تعلیمات اسلامیہ (۱۶) مولانا خالد بن بشیر حفظہ اللہ مدرس جامعہ تعلیماتِ اسلامیہ

(۱۷) مولانا محمد یوسف انور حفظہ اللہ نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث فیصل آباد

(۱۸) مولانا محمد حنیف بھٹی حفظہ اللہ ناظم مرکزی جمعیت اہل حدیث فیصل آباد (۱۹) مولانا نجیب اللہ طارق حفظہ اللہ سرپرست مرکزی جمعیت اہل حدیث فیصل آباد (۲۰) مولانا عبدالغفور ناظم آبادی حفظہ اللہ خطیب جامع مسجد اہل حدیث ناظم آباد (۲۱) مولانا ثناء اللہ ضیاء حفظہ اللہ (۲۲) مولانا محمد نواز چیمہ حفظہ اللہ

(۲۳) مولانا عبدالرحمٰن آزاد حفظہ اللہ خطیب جامع مسجد اہل حدیث امین کوٹ

(۲۴) مولانا حافظ اکبر جاوید حفظہ اللہ خطیب جامع مسجد منصور آباد (۲۵) مولانا عبدالمنان راسخ حفظہ اللہ خطیب جامع مسجد مومن آباد (۲۶) مولانا سعید احمد چنیوٹی حفظہ اللہ (۲۷) مولانا مقبول احمد ابوالعرباض حفظہ اللہ

★ مہر دارالافتاء جامعہ سلفیہ ★ مہر کلیہ دار القرآن والحدیث ★ مہر دارالافتاء جامعہ تعلیماتِ اسلامیہ

★ مہر ادارہ علومِ اثریہ فیصل آباد ★ مہر مرکز الدعوۃ السلفیہ ستیانہ بنگلہ

**نوٹ:** استفتاء میں مذکور مولوی محمد اسحاق کے اقتباسات کے بارے میں براہِ راست ان سے ایک مجلس میں استفسار کیا گیا تو انہوں نے دو کے سوا باقی تمام کی تصدیق کی کہ یہی میرا مؤقف ہے اس پر انہوں نے دستخط بھی کیے۔

جن دو باتوں میں انہوں نے وضاحت کی ان میں سے ایک اقتباس نمبر۲ میں ہے کہ ''شیخین کے دور کے بعد کوئی جہاد اسلام کا جہاد نہیں۔'' انہوں نے کہا شیخین نہیں خلفائے راشدین کے بعد کوئی جہاد اسلامی جہاد نہیں۔ جبکہ سی ڈیز میں شیخین کے بارے میں وہی مؤقف بیان ہوا ہے۔ دوسری بات نمبر۶ میں ہے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں ''ملکا عَضُوضًا'' ترجمہ: ہلکا کتا، کرنے میں انہوں نے معذرت کی۔ باقی تمام باتوں کی تائید کی جس کی اصل ہمارے پاس محفوظ ہے۔

(بحوالہ ہفت روزہ ''الاعتصام'' لاہور۔ ۲۵ تا ۳۱ مئی ۲۰۰۷ م بمطابق ۷ جمادی الاولی ۱۴۲۸ ھ)